کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووِڈ۔19 کے دوران بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درجِ بالا عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سِوک ایکٹس کیمپین(Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کرکے درست اعدادو شمارمرتب کرکے اور ورچوئل فورمزکے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی ردِ عمل، افواہوں کو مسترد کرکے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرونِ ملک سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرینِ جبراور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کرکے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدماتِ عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

کووِڈ 19 ڈیش بورڈ
(پاکستان)

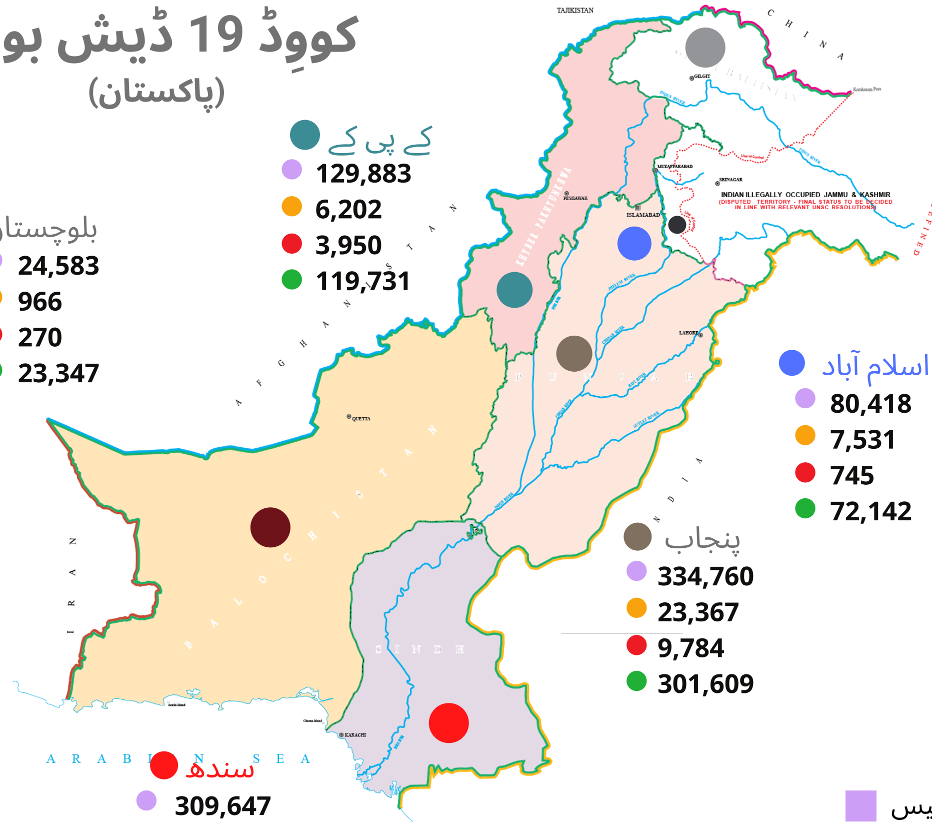

بلوچستان
24,583
966
270
23,347

کے پی کے
129,883
6,202
3,950
119,731

گلگت بلتستان
5,500
102
107
5,291

اسلام آباد
80,418
7,531
745
72,142

کشمیر
18,808
1,618
532
16,658

پنجاب
334,760
23,367
9,784
301,609

سندھ
309,647
23,131
4,920
281,596

تصدیق شدہ کیس — کل اموات
کل ایکٹو کیس — کل رکوریز

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
903,599	62,917	20,308	820,374

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

ڈبل ڈوز	سنگل ڈوز	ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد
2,857,746	1,286,429	5,358,808
گزشتہ 24 گھنٹے: 160,203	گزشتہ 24 گھنٹے: 47,861	گزشتہ 24 گھنٹے: 208,064

حقیقت اور افواہ

اٹلی میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق کرونا وائرس کے مریضوں کے جسم میں بننے والے اینٹی باڈیز انفیکشن کے بعد کم ازکم 8 ماہ تک باقی رہتے ہیں ۔ میلان کے سان رافالے ہسپتال کے ایک بیان کے مطابق مریض میں مرض کی شدت، اس کی عمر اور دیگر عوامل کے باوجود اینٹی باڈیز جسم میں موجود رہتے ہیں ۔ اٹلی کے آئی ایس ایس نیشنل ہیلتھ انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ کام کرنے والے ریسرچرز نےگزشتہ برس ملک میں کرونا وائرس کی پہلی لہر کے دوران ہسپتال میں کروناوائرس کی علامات کے ساتھ ایمرجنسی میں پہنچنے والے 162 مریضوں کا جائز ہ لیا ۔ نیچر کمیونیکیشنز سائینٹیفک جرنل میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں کرونا وائرس سے صحت یاب ہونے کے لیے اینٹی باڈیز بننے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا ہے ۔

ماہرین کی طرف سے جاری کردہ نئے ہدایت نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ کروناوائرس کی ویکسین سے مرد یا عورت کیتولیدی صلاحیت پر کوئی اثر نہیں پڑتا ۔ یہ ہدایت نامہ ایسوسی ایشن آف ری پروڈکٹو اینڈ کلینکل سائینٹسٹس اور برٹش فرٹیلیٹی سوسائٹی کی طرف سے ایسے وقت میں شائع کیا گیا ہ ے جب چند حلقوں کی طرف سے یہ خدشات ظاہر کیے جارہے تھے کہ کرونا وائرس کی ویکسین تولیدی صحت پر اثر انداز ہوتی ہے جس سے یہ خدشہ پید ا ہوگیا تھا کہ شاید کچھ خواتین ویکسین لگوانے پر آمادہ نہ ہوں۔ اس ہدایت نامے میں ویکسین اور تولیدی صلاحیت کے درمیان کسی بھی لنک کو یکسر مسترد کیا گیا ہے۔ مزید برآں تولیدی عمر کے خواتین و حضرات اور ایسے افراد جو بچے پیدا کرنا چاہتے ہیں یا مستقبل میں پید ا کرنے کا سوچ رہے ہیں ، سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی باری آنے پر لازمی کرونا وائرس ویکسین لگوائیں

ذریعہ ۔ بی ایم جے، روزنامہ ڈان

The Asia Foundation

accountabilitylab PAKISTAN

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں دستیاب ویکسیز کا ایک جائزہ

سائنو ویک

چینی کمپنی سائنو ویک با ئیو ٹیک ، کرونا ویک ، جسے پاکستان میں سائنو ویک کے نام سے جانا جاتا ہے ، سائنوواکروناوائرس کے لیے ایک غیر فعال وائرس ویکسین ہے۔ یہ سائنو فارم ، بی بی وی 152 اور دیگرغیر فعال کروناو ائرس ویکسینز جیسی روایتی ٹیکنالوجی پر ہی تیار کی گئی ہے ۔ چلی کے رئیل ورلڈ جائزے کے اعدادوشمار کے مطابق سائنو ویک ویکسین کی علامات کے حامل مریضوں پر 67 فیصد افادیت سامنے آئی ہے

سائنو فارم

سائنو فارم ویکسین چائنا نیشنل بائیو ٹیک گروپ(سی این بی جی) کے ذیلی ادارے بیجنگ انسٹی ٹیوٹ آف بائیولوجیکل پروڈکٹس(بی بی آئی بی پی)کی طرف سے تیار کی گئی ہے سائنو فارم کووِڈ۔19 کے لیے تیار کی گئی کیمیائی طور پر غیر فعال ویکسین ہے ۔ سائنو فارم کے اعلان کے مطابق اس کی افادیت کی شرح 79 اعشاریہ 34 فیصد ہے ۔ سائنو فارم سائنو ویک اور بی بی وی 152(بھارت با ئیو ٹیک کی تیار کردہ)کی ٹیکنالوجی پر ہی تیار کی گئی ہے اور یہ کووِڈ۔19 کے لیے غیر فعال وائرس ویکسینز ہی استعمال کرتا ہے

سپوٹنک فائیو

روس کے گامالیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف اپپی ڈیمیولوجی اینڈ مائیکر و بائیو لوجی کی طرف سے تیار کردہ سپوٹنک فائیو کووِڈ۔19 کے لیے وائرل ویکٹر ویکسین ہے۔ وائرل ویکٹر ویکسینز انفیکشن کا پیچھا کرتے ہوئے ایک بے ضرر وائرس کے استعمال سے ہمارے خلیوں میں وائرس کا ایک جنیاتی کوڈ پہنچاتی ہیں ۔ یہ بے ضرر وائرس جنیاتی کوڈ انسانی خلیوں تک پہنچا تا ہے ۔ دی لانسٹ میں شائع ہونے والی ٹرائلز کے بارے میں ابتدائی رپورٹ کے مطابق سپوٹنک فائیو کی افادیت بغیر کسی غیر معمولی سائیڈ ایفیکٹس کے 91 اعشاریہ 6 فیصد ہے۔ ویکسین تیار کرنے والے ادارے کے مطابق سپوٹنک فائیو دنیا میں موجود 90 فیصد افادیت کی حامل 3 ویکسینز میں سے ایک ہے۔

کین سائنو (اے ڈی 5۔ این سی او وی)

چین کی ملٹری اور تائنجن میں قائم کین سائنو بائیو لوجکس کی طرف سے تیار کردہ اے ڈی 5۔این سی او وی، تجارتی نام کونوی ڈیشیا ، سنگل ڈوز وائرل ویکٹر کروناوائرس ویکسین ہے ۔ فروری میں جاری ہونے والے ٹرائلز کے اعدادو شمار کے مطابق اس ویکسین کی درمیانے درجے کی علامات کے حامل مریضوں پر افادیت 65 اعشاریہ 7 فیصد جبکہ مریض کو کرونا وائرس کی شدت سے بچانے کے لیے افادیت 91 فیصد ہے

آسٹرا زینیکا

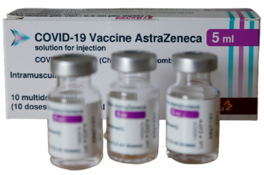

آکسفورڈ آسٹرا زینیکا کووِڈ۔19 ویکسین 18 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کے لیے ہے۔ آسٹرا زینیکا میں جین پر مشتمل ایک ترمیم شدہ اڈینو وائرس موجود ہے جو کرونا وائرس سے پروٹین بناتا ہے۔ ویکسین کی دوسری ڈوز لگنے کے دو ہفتے بعدکروناوائرس کی علامتوں سے بچانے میں آسٹرازینیکا کی افادیت 62فیصد ہے۔ پاکستان کی وزارتِ صحت نے یہ ہدایت جاری ہے کہ 40 سال سے کم عمر افرادکو حفاظتی نکتہ نظر سے یہ ویکسین نہ لگائی جائے جبکہ ایسے افراد جنہیں ویکسین کے کسی بھی عنصر (مثلا پولی سوربیٹ) سے الرجی ہو، جی ون بلیڈنگ ڈس آرڈر کا مسئلہ ہو یا انہیں امیون ڈس آرڈر کا مسئلہ ہو وہ بھی آسٹرا زینیکا ویکسین لگوانے سے گریز کریں۔

ذریعہ۔ڈان

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کراچی میں حکومتی ضابطہ اخلاق(ایس او پیز) کی خلاف ورزی کرنے والے تقریباً 300 افراد گرفتار جنہیں بعد میں عدالت نے انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر رہا کر دیا۔

پولیس نے جنوبی ضلع سے ایس او پیز کی خلاف ورزی کرنے والے کم ازکم 300 مردوں کو گرفتار کیا۔ان کے خلاف پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 188 (سرکاری احکامات کی خلاف ورزی) کے تحت متعدد ایف آئی آرز درج کی گئیں ۔ تفتیشی افسر نے مشکو ک افراد سے مزید تفتیش اور پو چھ تاچھ کے لیےریمانڈ حاصل کرنے کے لیے انھیں جنوبی ضلع کے جوڈیشل مجسٹریٹ عزیر علی خان کے کی عدالت میں پیش کیا ۔ مجسٹریٹ نے مشکوک افراد کے خلاف تمام ایف آئی آرز مسترد کردیں اور انھیں انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر رہا کرنے کا اعلان کردیا ۔

ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان

خیبر پختونخوا میں کرونا وائرس سے ہونے والی اموات اور نئے کیسز کی تعداد میں کمی

حکام کی طرف سے صوبے میں لاک ڈاؤن اور سخت پابندیوں کے باعث کروناوائرس کے مثبت کیسز میں کمی کے دعووں کے باوجودخیبر پختونخوا میں 23 افراد وفات پاگئے اور 173 نئے کیسز سامنے آئے ہیں ۔ تاہم حکام کا یہ بھی کہنا ہےکہ کروناوائرس کے مثبت کیسز کے بارے میں کچھ بھی کہنا مشکل ہے کیوں کہ صوبے میں وائرس کی تشخیص کے لیے کیے جانے والے ٹیسٹس کی تعداد میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند روز میں کروناوائرس کے لیے کیے جانے والے ٹیسٹوں کی تعداد میں کمی آئی ہے جس سے صوبے میں انفیکشن مثبت آنے کی درست تصویر سامنے نہیں آرہی۔ صوبے بھر میں سکول، بازار، سیاحتی مقامات، ہسپتالوں کی اوپی ڈیز اور پبلک ٹرانسپورٹ بند ہونے کی وجہ سے ہم معمول سے کم ٹیسٹنگ کر رہے ہیں تاہم پیر سے ایک مرتبہ پھر ٹیسٹس کی تعداد میں اضافہ ہوگا جب صوبے میں معمولاتِ زندگی بحال ہوجائیں گے۔

ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

40 سال یا اس سے زائد عمر کے شہری۔ خود کو رجسٹرڈ کروائیں اپنے کسی بھی قریبی ویکسین سینٹر جا کر ویکسین لگوائیں

30 سے 39 سال تک کی عمر کے شہری۔ رجسٹریشن کا آغاز 16 مئی سے ہو چکا ہے۔ جب آپ کی عمر کے افراد کو ویکسین لگنا شروع ہوگی تو آپ کو ویکسینیشن سینٹر اور تاریخ کے بارے بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا

رجسٹرڈ طبی اہلکار۔ رجسٹرڈ طبی اہلکاروں کو شیڈول کے مطابق ان کے ویکسین لگنے کی تاریخ اورسینٹر کے بارے میں انہیں بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا۔ رجسٹریشن کے لیے این سی اوسی کی ویب سائٹ سے رجوع کریں۔ (ذریعہ۔ این سی او سی)

رجسٹریشن ۔ کسی بھی موبائل نمبر سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر بھیج کر یا نادرا کی مخصوص **ویب سائٹ** پر جا کر خود کو رجسٹرڈ کروائیں

ویکسینیشن سینٹر تلاش کریں

ضرورت پڑنے پر آپ **ایک دفع اپنا ویکسینیشن سینٹر** تبدیل کروا سکتے ہیں

اپوائنٹمنٹ حاصل کریں

ویکسینیشن سینٹر جائیں

صحت عامہ کے عملے کے پاس جاکر اپنے **شناختی کارڈ** اور **PIN** کوڈ کی تصدیق کرائیں

ویکسین لگوائیں

(ذریعہ۔ این سی او سی)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

سندھ اور خیبر پختونخوا میں بڑے ویکسین مراکز

وفاقی اکائی

خیبر پختونخوا

ماس ویکسینیشن سینٹرز(ایم سی وی)	رابطہ نمبر
پبلک ہیلتھ سکول ، (لاہوری) پشاور	0333-9117845
ٹی بی سی ، ایبٹ آباد	0333-5067280
ڈی آئی خان پولیس لائن ہسپتال ، ڈیرہ اسماعیل خان	0344-9300068
تاجک پوسٹ گریجوایٹ نرسنگ سکول ، پشاور	0343-9298076

سندھ

ماس ویکسینیشن سینٹرز(ایم سی وی)	رابطہ نمبر
ڈاؤ ڈینٹل ۔ کراچی شرقی	0317-2608989 0334-1664946
ڈاؤ اوجھا ہسپتال، کراچی شرقی	0321-9209920 0334-1664946
خالق دینا ہسپتال، کراچی جنوبی	ڈاکٹر آفتاب (0301۔3540427)
جے پی ایم سی ہسپتال ، کراچی جنوبی	ڈاکٹر عدنان (0333۔3110672)
یس جی قطر ہسپتال ، کراچی غربی	021-99333476-7 0333-2606993 021-99333474 0322-2552555
چلڈرن ہسپتال ، کراچی وسطی	0213-6408933 0213-6408930
لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سا ئنسز	022-2115091

نجی ویکسینیشن سینٹرز

- او ایم آئی ہسپتال
- ضیاء الدین ہسپتال
- ساؤتھ سٹی ہسپتال
- ٹبہ ہارٹ ہسپتال
- انڈس ہسپتال
- ہاشمانیز ہسپتال

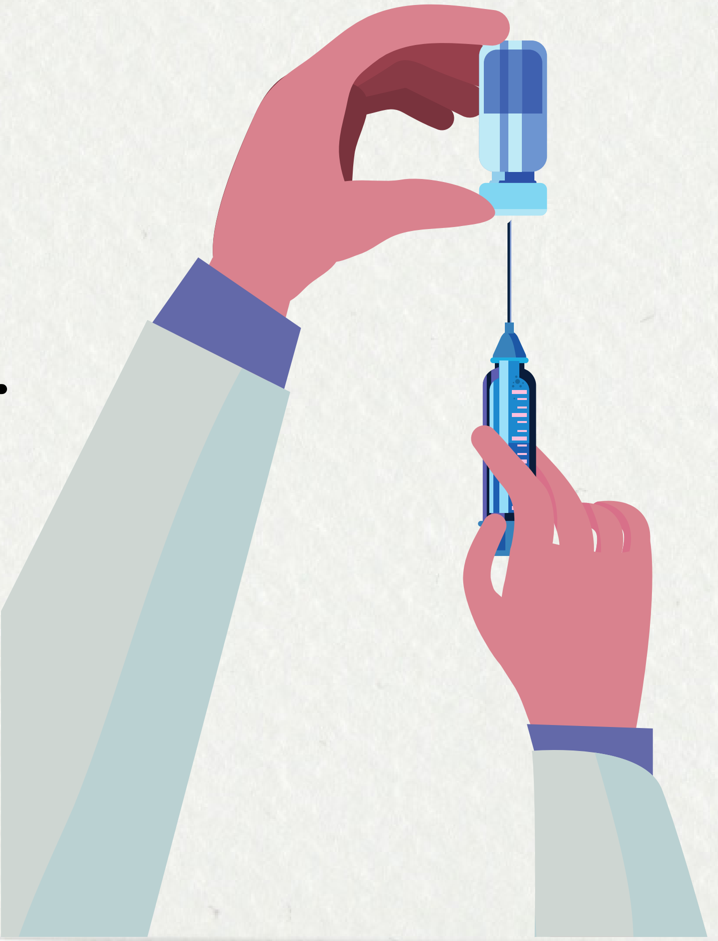

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
هری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بهادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئٹہ
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے 0092.333.5873268 پر وٹس ایپ پر رابطہ کرکےاپنے اردگر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان افواہوں کا خاتمہ کرکے مستند معلومات کی آگاہی فراہم کر یں گے۔

یورپیئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔